معز امجد

حکمرانوں کو نصیحت کرنا

روی[1] أن رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم قال: من کانت عنده نصیحة لذی سلطان فلا یکلمه بها علانیة ولیأخذ بیده فلیخل به فإن قبلها قبلها وإلا کان قد أدی الذی علیه والذی له[2].

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

''روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کے پاس حکمران کے لیے نصیحت کی کوئی بات ہو تو اسے سب کے سامنے اس سے یہ بات نہیں کہنی چاہیے[1]، بلکہ وہ اس کا ہاتھ پکڑ کے اسے علیحدگی میں لے جائے (اور پھر اس سے وہ بات کہے)۔ (یہ نصیحت سننے کے بعد) اگر وہ اسے قبول کرے تو اس نے قبول کیا (بہتری کے لیے) اور اگر وہ اسے قبول نہ کرے تو نصیحت کرنے والے نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی[2] اور حکمران کو اس کا حق ادا کر دیا[3]۔''

ترجمے کے حواشی

ا۔ یعنی نصیحت کرنے والے کو نہایت دانش مندی سے کام لیتے ہوئے حکمران کو سب کے سامنے تنقید کا نشانہ

بنانے اور سب کے سامنے اس کا مذاق اڑانے کے بجائے علیحدگی میں اسے نصیحت کرنی چاہیے تاکہ یہ نصیحت اس پر گراں نہ گزرے اور اگر اس پر تنقید کی جا رہی ہو تو تنہائی میں اسے اپنی اصلاح کا موقع ملے۔

۲۔ یعنی نصیحت حکمران کے لیے نصیحت ہی ہونی چاہیے اپنی بات منوانے کے لیے اسے مجبور نہیں کرنا چاہیے۔ حکمران اگر سمجھے کہ نصیحت کرنے والے کی نصیحت اچھی اور قابل عمل ہے تو اسے اپنی اور لوگوں کی بہتری کے لیے اسے قبول کرنا چاہیے اور اگر وہ کسی وجہ سے نصیحت رد کر دے تو ناصح کو اسے اپنی انا کا مسئلہ نہیں بنانا چاہیے، بلکہ اسے اطمینان رکھنا چاہیے کہ اس نے اپنی ذمہ داری ادا کر دی ہے۔

۳۔ یہ ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے اردگرد کے لوگوں کو دیکھے کہ اگر وہ کسی وجہ سے کوئی غلطی کر رہے ہیں تو وہ ان کو اس سے خبردار کرے۔ اسی طرح جو شخص حکمرانوں تک رسائی رکھتا ہو اور ان کو نصیحت کر سکتا ہو تو اسے ان کو سمجھانے کی ذمہ داری ضرور ادا کرنی چاہیے۔ اس پر یہ بات واضح رہنی چاہیے کہ اس کے اوپر حکمرانوں کا یہ ایسا حق ہے کہ جس کے بارے میں وہ آخرت میں خدا اور حکمرانوں کے آگے جواب دہ ہوگا۔

www.javedahmadghamidi.com
www.ghamidi.net

متن کے حواشی

۱۔ یہ روایت بعض اختلافات کے ساتھ درج ذیل مقامات پر نقل ہوئی ہے:
سنن البیہقی، رقم ۱۶۴۳۷۔ مسند الشامیین، رقم ۱۸۷۴۔ المعجم الکبیر، رقم ۱۰۰۷۔

۲۔ مسند الشامیین، رقم ۱۸۷۴ میں 'و إلا کان قد أدی الذی علیه و الذی له' (اگر وہ اسے قبول نہ کرے تو نصیحت کرنے والے نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی اور حکمران کو اس کا حق ادا کر دیا)۔ کے بجائے 'و إلا کان قد أدی الذی له و الذی علیه' (اگر وہ اسے قبول نہ کرے تو نصیحت کرنے والے نے حکمران کو اس کا حق دے دیا اور اپنی ذمہ داری پوری کر دی) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

تخریج: محمد اسلم نجمی

کوکب شہزاد

ترجمہ و ترتیب: اظہار احمد